بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کا غسل جمعرات کی رات کو کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جمعہ کے دن جو غسل کرنا فرض ہوتا ہے، اگر بندہ جمعرات کی رات کو نہالے، تو کیا وہ فرض ساقط ہوجائے گا، یا جمعہ والے دن ہی نہانا ضروری ہے؟

جواب

اولاً تو یہ بات ذہن نشین رہے کہ جمعہ کے دن غسل کرنا فرض نہیں، بلکہ ایک مسنون عمل ہے، احادیث طیبہ میں اس کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، لہذا اس سنت پر عمل کرنا چاہیے، تاہم اگر کوئی غسل نہیں کرتا، تو گناہ گار نہیں ہوگا۔ نیز صحیح قول کے مطابق نمازِ جمعہ کے لئے غسل کرنا سنت ہے اور اس (غسلِ جمعہ) کا وقت طلوعِ فجر سے شروع ہوتا ہے، اس لیے رات کو غسل کرنے سے سنت ادا نہیں ہوگی، اور چاہیے یہ کہ نمازِ جمعہ کے قریب ایسے وقت میں غسل کیا جائے کہ اسی کے وضو سے نمازِ جمعہ ادا کرلی جائے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اذا جاء احدکم الجمعۃ فلیغتسل" ترجمہ: جب تم میں سے کوئی نمازِ جمعہ پڑھنے آئے، تو چاہیے کہ غسل کرکے آئے۔ (صحیح بخاری، ص 166، رقم الحدیث 877، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اس حدیث پاک کے تحت محدث کبیر علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "فیہ اشارۃ الی ان الغسل للصلاۃ لا للیوم وھو الصحیح۔۔لا یصح غسل الجمعۃ قبل الصبح" ترجمہ: اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ غسل نمازِ جمعہ کے لئے ہے، جمعہ کے دن کے لئے نہیں اور یہی صحیح ہے۔۔جمعہ کا غسل صبح (طلوعِ فجر) سے پہلے درست نہیں ہوگا۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج 2، ص 487، مطبوعہ: بیروت)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "بعض (علماء) فرماتے ہیں کہ جمعہ کا غسل نمازِ جمعہ سے قریب کرو حتی کہ اس کے وضو سے جمعہ پڑھو، مگر حق یہ ہے کہ غسل جمعہ کا وقت طلوع فجر سے شروع ہوجاتا ہے۔" (مراۃ المناجیح، ج 2، ص 334، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں: "چاہیئے یہ کہ جمعہ کا غسل صبح کے بعد کیا جائے رات میں کرلینے سے یہ سنت ادا نہ ہوگی۔" (مراۃ المناجیح، جلد 1، صفحہ 333، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

تنویر الابصار مع درمختار میں غسلِ جمعہ کا حکم یوں بیان کیا گیا ہے "(وسن لصلاۃ جمعۃ و) لصلاۃ (عید)" ترجمہ: نمازِ جمعہ اور نمازِ عید کے لیے غسل مسنون ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے"ھو من سنن الزوائد، فلا عتاب بترکہ کما في القھستاني"ترجمہ: یہ غسل سننِ زوائد میں سے ہے، لہذا اسے چھوڑنے پر عتاب نہیں، جیسا کہ قہستانی میں ہے۔ (ردالمحتار، جلد1، صفحہ339، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5446

تاریخ اجراء: 12ربیع الآخر1448ھ/24ستمبر2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net